خطبہ نمبر 25

منگل 24 جون 2003ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 24 جون 2003ء 23 ربیع الثانی 1424 ہجری – 24 احسان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 139

دین میں کوئی جبر نہیں

4ھ میں جب یہودی قبیلہ بنونضیر کو مدینہ سے جلاوطن کیا گیا تو ان میں وہ لوگ بھی تھے جو انصار مدینہ کی اولاد تھے اور انہوں نے یہودی مذہب اختیار کر لیا تھا۔ انصار نے انہیں روکنا چاہا مگر قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی لا اکراہ فی الدین کہ دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں۔ چنانچہ رسول اللہؐ نے انصار کو منع فرمادیا۔

(سنن ابو داؤد کتاب الجہاد باب فی الاسیر یکرہ علی الاسلام حدیث نمبر 2307)

جو اللہ پر ایمان لائے اور شیطان کا انکار کرے اس نے ایک مضبوط کڑے کو پکڑ لیا

جماعت احمدیہ دنیا کے سامنے دین حق کی امن و آشتی کی خوبصورت تعلیم پیش کرے

دین کی فتح خدا تعالیٰ کے احکامات اور اس کے نبی ﷺ کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20۔جون 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 جون 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

آپ نے اپنے خطبہ جمعہ میں قرآن کریم اور مختلف حوالہ جات کی روشنی میں بیان فرمایا کہ دین حق امن و آشتی اور بھائی چارے کا مذہب ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا انگریزی، بنگالی، ترکی، عربی اور جرمن زبانوں میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 257 کی تلاوت فرمائی اور اس کے بعد فرمایا آجکل تمام مغربی دنیا اکٹھی ہو کر دین پر یہ الزام لگا رہی ہے کہ دین تشدد کا مذہب ہے اور اسی تشدد کی تعلیم کی وجہ سے کئی جہادی تنظیمیں قائم ہیں، یہ انتہائی جھوٹا اور گھناؤنا الزام دین حق کی تعلیم پر لگایا جا رہا ہے حالانکہ دین حق امن، پیار، محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دینے کا مذہب ہے اور جتنی انسانیت کے حقوق کا پاس دینی تعلیمات میں ملتا ہے اس کی مثال اور کسی مذہب میں نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا ابھی جو میں نے آیت تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں، یقیناً ہدایت گمراہی سے کھل کر نمایاں ہو چکی ہے، پس جو کوئی شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے ایک ایسے مضبوط کڑے کو پکڑ لیا جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں اور اللہ بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ حضرت مصلح موعود اس کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں کہ یہ عجیب بات ہے کہ دین حق پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ جبر سے دین پھیلانے کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ دین حق اگر ایک طرف جہاد کے لئے مومنوں کو تیار کرتا ہے، تو دوسری طرف یہ بھی فرماتا ہے کہ جنگ کا جو حکم تمہیں دیا گیا ہے اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ لوگوں کو مومن بنانے کیلئے جبر کرنا جائز ہو گیا ہے۔ بلکہ جنگ کا حکم دشمن کے شر سے بچنے اور اس کے مقاصد کو دور کرنے کیلئے دیا گیا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ دین حق دلی محبت و اخلاص سے حق بات ماننے کا نام ہے۔ اس لئے اس میں جبر نہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج جماعت احمدیہ کا یہ کام ہے کہ ایک مہم کی صورت میں دنیا کے سامنے دین حق کی امن اور آشتی کی خوبصورت تعلیم پیش کرے اور دنیا کے سامنے کھولے کہ دین حق انصاف اور امن کی تعلیم کا علمبردار ہے اس کی مثال آج سے 14 سو سال پہلے کے واقعات سے بھی ہمیں ملتی ہے۔ حضور انور نے بنونضیر کے مدینہ سے جلاوطن کئے جانے اور صلح حدیبیہ کے موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام شرائط ماننے کے واقعات بیان فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا دین حق کی فتح ضرور ہوگی لیکن زور بازو سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے احکامات پر عمل کرنے سے اور اس کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہوگی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں قرآن شریف میں کہاں لکھا ہے کہ مذہب کیلئے جبر درست ہے بلکہ اللہ تعالیٰ تو قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ لا اکراہ فی الدین یعنی دین میں جبر نہیں ہے۔ ...... اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتا ہے وہ تعلیم اور تربیت کیلئے کرتا ہے، چونکہ شوکت کا زمانہ دیر تک رہتا ہے اور دین حق کی قوت و شوکت دیر تک رہی اور اس کے فتوحات دور دراز تک پہنچے اس لئے بعض احمقوں نے یہ سمجھ لیا کہ دین حق جبر سے پھیلایا گیا۔

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور انہی کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔" (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

کام نہ کرنے کے نتیجہ میں اخلاق بگڑ جاتے ہیں

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی لوگوں کو عادت ڈالو اور اگر کام کر کے لوگوں کو کھانے کی عادت ہو جائے تو پھر چاہے کوئی لاکھ روپیہ بھی دے اور کہے کہ قوم سے غداری کرو تو وہ غداری کرنے کیلئے تیار نہ ہوگا کیونکہ اسے طیب کھانے کی عادت ہوگی پس کام نہ کرنے کے نتیجے میں اخلاق بگڑ جاتے ہیں قوم میں بیکاری اور آوارگی پیدا ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی وہ عطا کردہ طاقتیں کہ جن کی قیمت میں دنیا کی کوئی چیز پیش نہیں کی جا سکتی ضائع ہو جاتی ہیں۔

(خطبہ جمعہ 24 جنوری 1936ء)

ضرورت باورچی

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود دارالضیافت ربوہ میں ایک تجربہ کار ماہر باورچی کی ضرورت ہے۔ جو پاکستانی انگلش اور چائنیز کھانے پکانے میں مہارت رکھتا ہو۔ اپنی مصدقہ اسناد کے ساتھ خاکسار سے فوری رابطہ کریں۔

(ملک منور احمد جاوید نائب ناظر دارالضیافت ربوہ)

نرسری میں موجود سہولیات

موسم گرما کے پھولوں کی پنیریاں فائٹو لاکا، کوچیا، کلغہ اور ڈیکوریشن مرچ وغیرہ موجود ہیں۔ گرین ہاؤس تیار کرنے کیلئے "گرین جالی" دستیاب ہے۔ نرسری کا سامان مثلاً کٹر، گراس کٹر، گھاس کاٹنے والی مشین، باڑ کاٹنے والی قینچی دستیاب ہیں۔ پودوں وغیرہ پر سپرے کروانے اور گھاس کٹوانے کا انتظام موجود ہے۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1989ء (5)

28 مئی — کیرالہ بھارت میں احمدیوں اور مخالفین کے مابین اجتماعی طور پر مباہلہ کی دعا کی گئی۔ دونوں طرف سے مردوں، خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔

16 جون — حضور نے خطبہ جمعہ ٹورانٹو کینیڈا میں ارشاد فرمایا۔ حضور کی کتاب Murder in the Name of Allah کی تقریب رونمائی ہوئی جس میں وفاقی وزراء نے بھی شرکت کی۔ میئر آف مسس ساگا نے حضور کی آمد پر ''احمدیہ ویک'' منانے کا اعلان پڑھ کر سنایا میئر آف وان کی طرف سے شہر کی چابی اور جھنڈا پیش کیا گیا۔ اسی طرح میئر آف بریمپٹن اور میئر آف مارکھم نے بھی نشانات پیش کئے۔

17 تا 19 جون — جلسہ سالانہ کینیڈا حضور نے افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا۔ حاضری 2000

21 جون — سرگودھا کے ایک احمدی کو قرآنی آیات لکھنے پر دو سال قید اور ایک ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔ چک 275 ج ب پیلسرہ اور چک 84 سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد کے دو احمدیوں کو دکانوں پر کلمہ کے بورڈ لگانے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔

23 جون — مردان میں 4 احمدیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ان میں امیر جماعت اور مربی سلسلہ شامل تھے۔

23 تا 25 جون — جماعت امریکہ کا جلسہ جشن تشکر۔ حضور نے افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا۔ 24 جون کو خواتین سے خطاب فرمایا۔

30 جون — حضور نے سان فرانسسکو میں احمدیہ مشن کا افتتاح فرمایا۔

3 تا 6 جولائی — حضور کا دورہ گوئٹے مالا۔ کسی خلیفہ کا اس خطے کا یہ پہلا دورہ تھا۔

3 جولائی — حضور نے گوئٹے مالا کی پہلی بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ اس کے اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے تمام اخراجات چوہدری محمد الیاس صاحب آف کینیڈا نے اسیران ساہیوال کی طرف سے ادا کئے۔
اس کے بعد حضور نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔

4 جولائی — حضور انٹیگوا تشریف لے گئے اور شام کو گوئٹے مالا سٹی میں صدر مملکت سے ملاقات کی۔

5 جولائی — گوئٹے مالا کے وزیر صحت اور وزیر خارجہ نے حضور سے ملاقات کی۔

6 جولائی — حضور نے گوئٹے مالا میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اور پھر لاس اینجلس امریکہ تشریف لے گئے۔ حضور کی واپسی سے قبل سیکورٹی چیف نے بیعت کرلی۔

7 جولائی — حضور نے لاس اینجلس امریکہ کی بیت الذکر کا افتتاح فرمایا حضور نے بیت الذکر واشنگٹن کی تعمیر میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔

10 جولائی — زائرے میں معلمین کلاس کے ایک سالہ کورس کا آغاز کیا گیا۔

11 جولائی — حضور فجی کے دورہ پر نانڈی پہنچے۔ اسی دن صدر اور وزیراعظم سے ملاقات ہوئی۔

بچوں میں خوش مزاجی پیدا کریں اور بلا وجہ ضدی نہ بنائیں

بچوں کو احساس دلائیں کہ وقف قربانی کا نام ہے

بچپن سے ہی سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہو

اجتماع واقفین نو برطانیہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا خطاب

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 17 مئی 2003ء کی شام بیت الفتوح مارڈن، سرے میں برطانیہ کے واقفین نو اور واقفات نو کے اجتماع میں رونق افروز ہوئے۔ نیشنل سیکرٹری وقف نو برطانیہ کے زیر انتظام منعقدہ اس اجتماع میں 679 بچے اور بچیاں شامل ہوئیں۔ اکثر بچوں کے والدین بھی اس موقع پر موجود تھے۔ یہ پرلطف اور مبارک مجلس نہایت بے تکلفی کے ماحول میں منعقد ہوئی۔ حضور انور کے کرسی صدارت پر تشریف فرما ہونے کے بعد تلاوت کلام پاک سے اجلاس کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی۔ پھر ان آیات کریمہ کے ترجمہ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام میں سے چند اشعار اور ان کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے فرمایا کہ میں آپ سے کچھ باتیں کروں گا اور سوال پوچھوں گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جو بچے اور بچیاں سمجھتے ہیں کہ وہ اچھی تلاوت کرتے ہیں اپنے ہاتھ بلند کریں۔ حضور نے لڑکوں اور لڑکیوں میں سے کچھ کو بلا کر ان سے تلاوت سنی اور اسی طرح نظمیں بھی۔ اور پھر انہیں اپنے پاس بلا کر اپنے دست مبارک سے قلم اور شیلڈ بطور انعام عطا فرمائے۔

حضور نے دریافت فرمایا کہ 'وقف نو' سے کیا مراد ہے؟ ایک بچے نے آکر اس کا جواب دیا۔ اس کے بعد حضور نے بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگوں کو آپ کے والدین نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اس تحریک پر کہ آئندہ صدی کے لئے مجھے واقفین چاہئیں اور پہلے دن سے ہی ان کے کان میں یہ ڈالا جائے کہ آپ وقف ہیں۔ اور جماعت کے لئے آپ نے اپنی زندگی صرف کرنی ہے، اللہ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے سے ماں باپ نے اپنے بچے وقف کے لئے پیش کئے اور ابھی تک کرتے چلے جا رہے ہیں۔ الحمدللہ۔ یہ جذبہ اور یہ اخلاص اور یہ قربانی کے معیار آج کل ہمیں صرف جماعت احمدیہ میں ہی نظر آتے ہیں کہ ماں باپ بجائے اس کے کہ یہ خواہش کریں کہ ہمارے بچے بڑے ہو کر دنیا کمائیں وہ یہ خواہش کر کے پیش کر رہے ہیں کہ ہمارے بچے بڑے ہو کر دین کی خدمت کریں۔

حضور نے فرمایا کہ ماں باپ نے تو اپنی طرف سے قربانی پیش کر دی۔ اب آپ نے بھی جو وقف نو کے بچے ہیں اپنے آپ کو اس کام کے لئے تیار کرنا ہے۔ حضور نے فرمایا مثلاً سات سال کی عمر میں بچے کو نماز کے لئے کہنے کا حکم ہے اور دس سال کی عمر میں نماز فرض ہو جاتی ہے۔ تو اس عمر کے بچے کو خود بھی احساس ہونا چاہئے۔ اور والدین بھی ان کو یہ احساس دلائیں کہ تم وقف ہو اور تم نے زندگی جماعت کے لئے پیش کی ہے۔ تمہاری جو خواہشات ہیں وہ اب تمہاری نہیں رہیں بلکہ جماعت جس طرح کہے گی وہ تم نے کرنا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ماں باپ کی طرف سے بچوں کو یہ احساس بھی دلانا چاہئے کہ وقف نام ہے قربانی کا۔ تو پہلے دن سے جب تک آپ اپنے دوسرے بہن بھائیوں کے لئے قربانی نہیں دیں گے بڑے ہو کر انسانیت کے لئے قربانی نہیں دے سکیں گے۔ یہ بڑی ضروری چیز ہے۔

حضور نے والدین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ بعض والدین واقفین نو بچوں کو دوسرے بچوں سے زیادہ اہم سمجھتے ہیں یا اس لئے کہ یہ جماعت کی پراپرٹی ہے ان کا زیادہ خیال رکھتے ہیں۔ لیکن بعض دفعہ اس سے بچوں کی عادتیں خراب ہو جاتی ہیں۔ اس لئے والدین پہلے دن سے ہی بچوں کو سخت جانی کی اور Hardship کی عادت ڈالیں۔ پھر جس طرح حضرت صاحب نے فرمایا تھا بچپن سے ہی سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہو۔ ہلکا سا مذاق بھی جو جھوٹ کی طرف لے جانے والا ہو بچوں سے نہیں کرنا چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ ایک بہت بڑی بات بچوں کے لئے خوش مزاجی ہے۔ بعض بچے چڑچڑے ہو جاتے ہیں، بلاوجہ بچوں کو ضدی نہ بنائیں۔ بچے جب دس سال کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں تو وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ انہوں نے اپنے ساتھی بچوں سے کبھی نہیں لڑنا۔ آپ کے اخلاق بہت اچھے اخلاق ہونے چاہئیں۔ اگر آپ کے اخلاق اچھے ہوں گے تو بڑے ہو کر آپ کا مزاج بھی ایسا اچھا بنے گا کہ لوگ خود بخود آپ کی طرف آئیں گے۔ آپ میں دلچسپی لیں گے اور پھر اس طریق سے آپ احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچا سکیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اگر بچپن سے ہی مار دھاڑ کی، رونے دھونے کی عادت پڑ گئی تو یہ عادت آہستہ آہستہ پکی ہوتی جائے گی اور بڑے ہو کر بھی یہی سمجھیں گے کہ ہم نے اپنا حق لینا ہے چاہے سختی سے یا کسی سے لڑ جھگڑ کر۔ اس سے تو آپ لوگوں کو اپنے سے دور ہٹا لیں گے۔ حضور نے بچوں کو نصیحت فرمائی کہ اپنے دوستوں سے کھیل کود کے دوران بھی نہیں لڑنا۔ کبھی زیادتی بھی ہو جائے تو اس کو برداشت کر لینا چاہئے۔

ان بہت پیاری اور دلنشیں نصائح کے بعد آخر پر حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ بابرکت اجلاس اختتام کو پہنچا۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 رجون 2003ء)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

وہ وقت آتا ہے کہ تیرے ساتھ ایک دنیا ہوگی۔ وہ تیرے سلسلہ کو اور تیری جماعت کو زمین پر پھیلا دے گا۔ اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کے تعلق میں قرآن مجید اور آنحضرت ﷺ کی بعض پیش خبریوں کا ایمان افروز تذکرہ جو حیرت انگیز طور پر پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا فرمودہ آخری خطبہ جمعہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع - فرمودہ 18 راپریل 2003ء بمطابق 18 شہادت 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے فرمایا:

قرآن کریم کی وہ آیات کریمہ جن میں اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کا ذکر ہے ان پر آج خطبہ ہوگا۔ سورۃ النساء آیت 95 میں ہے:۔

(۔) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر کر رہے ہو تو اچھی طرح چھان بین کر لیا کرو اور جو تم پر سلام بھیجے اس سے یہ نہ کہا کرو کہ تو مومن نہیں ہے۔ تم دنیاوی زندگی کے اموال چاہتے ہو تو اللہ کے پاس غنیمت کے کثیر سامان ہیں۔ اس سے پہلے تم اسی طرح ہوا کرتے تھے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا۔ پس خوب چھان بین کر لیا کرو۔ یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو بہت باخبر ہے۔

دوسری آیت ہے:۔(۔)(سورۃ التوبہ:16)

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم اسی طرح چھوڑ دیئے جاؤ گے جبکہ ابھی تک اللہ نے (آزمائش میں ڈال کر) تم میں سے ایسے لوگوں کو ممتاز نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے علاوہ کسی دوسرے کو گہرا دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

(۔)(سورۃ ہود:112)

اور یقیناً تیرا رب ان سب کو ان کے اعمال کا ضرور پورا پورا بدلہ دے گا۔ یقیناً وہ اس سے جو وہ کرتے ہیں ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

پھر سورہ اسراء میں ہے:(۔)(سورہ الاسراء:97)

تو کہہ دے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر کافی ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے ہمیشہ باخبر (اور ان پر) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اسی کا تمام بندوں پر تسلط اور تصرف ہے اور وہی صاحب حکمت کاملہ اور ہر یک چیز کی حقیقت سے آگاہ ہے۔ تمام حاجتوں کو اس سے مانگنا چاہئے''۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 522 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

اب میں آئندہ زمانے میں ظاہر ہونے والی ان خبروں کا ذکر کرتا ہوں جن کا قرآن کریم میں بڑی وضاحت کے ساتھ ذکر فرمایا گیا ہے۔

(۔)(سورۃ یٰسین:37)

پاک ہے وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کئے اس میں سے بھی جو زمین اگاتی ہے اور خود ان کے نفوس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جن کا وہ کوئی علم نہیں رکھتے۔

نزول قرآن کے دوران عربوں کو تو صرف کھجوروں کے نر اور مادہ کا علم ہوا کرتا تھا اور ان کو یہ گمان بھی نہیں آ سکتا تھا کہ دوسرے قسم کے پھلوں اور پودوں کے بھی اللہ تعالیٰ نے جوڑے بنا رکھے ہیں۔ یہ آیات دعویٰ کرتی ہیں کہ کائنات کی ہر چیز جوڑا جوڑا ہے۔ آج کے سائنسدانوں نے اس بات کو بہت گہرائی سے سمجھ لیا ہے کہ ان کی تحقیق کے مطابق نہ صرف ہر زندہ نباتات میں بلکہ مالیکیولز اور ایٹمز میں بھی جوڑے ملتے ہیں۔ یہاں تک کہ Sub-Atomic ذرات بھی جوڑے جوڑے ہیں اور مادہ یعنی Matter کے مقابل پر ضد مادہ یعنی Anti-matter کا بھی ایک جوڑا ہے۔ گویا اگر ساری کائنات کو سمیٹ دیا جائے تو اس کا مثبت مادہ اس کے منفی مادہ سے مل کر کالعدم ہو جائے گا۔ غرضیکہ جوڑوں کا مضمون ایک لامتناہی مضمون ہے اور توحید کے مضمون کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کا سمجھنا بہت ضروری ہے۔

زمین کی سرحدیں پھیلنے اور علم طبقات الارض کی ترقی کی خبر (۔)

(الانشقاق:4`5) اور جب زمین کشادہ کر دی جائے گی۔ اور جو کچھ اس میں ہے نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔

''اس میں زمین کے پھیلا دیئے جانے کا ذکر ہے۔ ویسے تو زمین اس دنیا میں پھیلائی ہوئی دکھائی نہیں دیتی لیکن نزول قرآن کے زمانہ میں انسان کے علم میں صرف آدھی دنیا تھی اور آدھی دنیا امریکہ وغیرہ کی دریافت کے ذریعہ معناً پھیلا دی گئی اور یہی وہ دور ہے جس میں سب سے زیادہ زمین اپنے مدفون رازوں کو اٹھا کر باہر پھینک دے گی، گویا خالی ہو جائے گی۔ یہ نیا سائنسی ترقی کا دور امریکہ کی دریافت سے ہی شروع ہوتا ہے''۔ امریکہ کو 1492ء میں کرسٹوفر کولمبس نے دریافت کیا تھا۔ آسٹریلیا کی دریافت دو مختلف وقتوں میں ہوئی۔

DIVIDE & RULE کے اصول پر حکومتوں کے قیام کی خبر (۔)

(سورۃ الفلق:5`6) اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

یہ ایک بہت عظیم الشان پیشگوئی ہے اور ایسی قوموں کے متعلق ہے جن کے اقتدار کا راز Divide & Rule کے اصول پر ہوتا ہے۔ یعنی جن قوموں پر انہوں نے فتح حاصل کرنی

ہو،ان کو آپس میں لڑا کر بے طاقت کر دیتے ہیں اور خود حاکم بن بیٹھتے ہیں۔ اہل مغرب خصوصاً اہل انگلستان نے ساری دنیا پر اسی اصول کے تحت حکومت کی ہے۔ یہ تمام Imperialism کا خلاصہ ہے جس نے دنیا پر قبضہ کرنا تھا۔ اس کے باوجود (دین) ضرور ترقی کرے گا ورنہ ایسی حالت میں کہ وہ نیست و نابود ہو جائے اس پر حسد تو پیدا نہیں ہو سکتا ہے۔ حسد کا مضمون بتاتا ہے کہ (دین) نے بہرحال ترقی کرنی ہے جب بھی وہ ترقی کرے گا، دشمن اس سے حسد کرے گا۔

امن کے نام پر جنگوں کی خبریں (۔) (سورۃ الکھف:26) اور وہ اپنی غار میں تین سو سال کے دوران گنتی کے چند سال رہے اور اس پر انہوں نے مزید نو کا اضافہ کیا۔

غاروں میں جانے والے جو ہیں، ان کو میں نے بھی غاروں میں جا کر دیکھا ہے بڑی حیرت انگیز غاریں ہیں اور ان سے واقعۃً ڈر لگتا ہے کہ کس طرح یہ لوگ جو توحید پرست تھے وہ مشرکین کے ڈر سے زیر زمین چلے گئے اور زیر زمین رہنا اپنے لئے زیادہ پسند کیا بہ نسبت اس کے کہ زمین کی سطح پر رہتے۔ ان کو دیکھ کر خوف آتا ہے اور حیرت ہوتی ہے کس طرح انہوں نے یہ حالت گزاری۔ اس کے متعلق یہ بھی آتا ہے کہ آخر پر جب ان کو خدا تعالیٰ نے فتح نصیب کی تو ان کی قوم میں سے وہ جو مشرک نہیں تھے انہوں نے کہا اب ہم ان کے اوپر کیا بنائیں، تو انہوں نے کہا ہم مسجد بناتے ہیں کیونکہ یہ توحید کے قائل تھے۔

اب پہاڑوں جیسے بلند و بالا سمندری جہازوں کے بننے کی خبر (۔) (الرحمٰن:25) اور اسی کی (صنعت) وہ کشتیاں ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح بلند کی جائیں گی۔

ان کو کشتیاں کہنا تو غلط ہے وہ پہاڑوں کی طرح بلند سمندری جہاز ہیں۔ یہ الٰہی خبر بڑے بڑے بحری بیڑوں کے بننے سے پوری ہوئی۔

1807ء میں Cler Mont کے کامیاب تجربے (جو دریائے ہڈسن امریکہ میں ہوئے) ان سے دخانی جہاز کا آغاز ہوا اور انیسویں صدی کے وسط میں ابتدائی فولادی جہاز بنے۔ دنیا کا ایک عظیم بحری جہاز Titanic جو 14 اپریل 1912ء کو لندن سے نیویارک کے لئے روانہ ہوا تھا۔ اس پر دو ہزار دو سو چھ افراد سوار تھے، ان کا سامان تعیش بھی ساتھ تھا۔ اس پر بڑا دعویٰ تھا ان کا کہ بہت بڑا جہاز ہے اور ان کو خبر نہیں تھی کہ پہلے ہی سفر میں وہ تباہ ہو جائے گا اور اس کا کوئی نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔ اس وقت امریکہ عراق پر حملے کرنے کے لئے جو بڑے بڑے بحری جہاز سمندر کے رستے خلیج میں لا رہا ہے یہ اتنے بڑے ہیں کہ ان پر بیک وقت کئی کئی طیارے پرواز کرتے ہیں۔

پھر علم آثار قدیمہ سے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے:۔(۔)(سورۃ العادیات:10 تا 12) پس کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اسے نکالا جائے گا جو قبروں میں ہے؟ اور وہ حاصل کیا جائے گا جو سینوں میں ہے۔ یقیناً ان کا رب اس دن ان سے پوری طرح باخبر ہو گا۔

اب آثار قدیمہ کے ذریعے قبروں کو کھود کر جو پرانی باتیں دریافت کی جا رہی ہیں یہ بھی حیرت انگیز مضمون ہے اس سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا کہ قبروں کو اکھیڑ کر آثار قدیمہ کے حالات دریافت کئے جائیں گے۔ چنانچہ اب سب دنیا میں آثار قدیمہ کا دور ہے اور حیرت انگیز طور پر پرانے دبے ہوئے زمانوں کے واقعات معلوم کر لیتے ہیں۔

پھر آگے ہے (۔)(سورۃ الانفطار:6،5) اور جب قبریں اکھاڑی جائیں گی۔ ہر نفس کو علم ہو جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا ہے اور کیا پیچھے چھوڑا ہے۔

ان دونوں سورتوں کی مذکورہ آیات میں آخری زمانہ کی ترقیات کی پیشگوئیاں ہیں۔

(بعثر ما فی القبور) سے مراد یہ ہے کہ زیر زمین دفن شدہ قوموں کے حالات معلوم کئے جائیں گے۔ اس میں ''علم آثار قدیمہ'' یعنی Archaeology کی غیر معمولی ترقی کی پیشگوئی ہے جو فی زمانہ ہماری آنکھوں کے سامنے پوری ہو رہی ہے۔ ماہرین آثار قدیمہ ہزاروں سال پہلے گزری ہوئی قوموں کے حالات ان کے آثار کے ذریعہ حیرت انگیز طور پر دریافت کر لیتے ہیں۔

اب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے بیان فرمودہ ارشادات آپ کے سامنے رکھتا ہوں جن سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دینے والا ایک خبیر و علیم تھا۔

سراقہ بن مالک کے بارہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی ایک خبر:۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جب مکہ سے ہجرت فرمائی تو اہل مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو گرفتار کرنے کے لئے سو اونٹ انعام رکھے۔ اس انعام کی لالچ میں سراقہ بن مالک بن جعشم بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلا۔ تین روز غار ثور میں قیام کے بعد جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ ایک غیر معروف راستے پر جا رہے تھے تو سراقہ نے آنحضرتؐ اور حضرت ابوبکر کو دیکھ لیا اور انعام کے لالچ میں سرپٹ گھوڑا دوڑاتے ہوئے ان کا پیچھا کیا۔ جب قریب پہنچا تو سراقہ کے گھوڑے کی دونوں اگلی ٹانگیں زمین میں دھنس گئیں اور وہ پیٹ کے بل زمین میں دھنس گیا۔ اس پر اس نے فال لی جو اس کے حق میں نہ تھی چنانچہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے امان طلب کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر اسے امان لکھ کر دی۔ جب سراقہ واپس لوٹنے لگا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: سراقہ اس وقت تیرا کیا حال ہو گا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ اب اس میں ایک پہلو روایت کا مشکوک ہے وہ یہ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چمڑے کے ٹکڑے پر اسے امان لکھ کر دی۔ آنحضورؐ تو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے تو اس سے شائد راوی کی یہ مراد ہو کہ حضرت ابوبکر نے وہ امان لکھ کر دی۔ بہرحال اس پر سراقہ نے حیران ہو کر پوچھا کہ کسریٰ بن ہرمز شہنشاہ ایران؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں۔

سراقہ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ کہاں عرب کے صحرا کا ایک بدوی کہاں کسریٰ شہنشاہ ایران کے کنگن! مگر خدا کی قدرت کہ جب حضرت عمرؓ کے زمانے میں ایران فتح ہوا اور کسریٰ کا خزانہ غنیمت میں مسلمانوں کے ہاتھ آیا تو کسریٰ کے کنگن بھی غنیمت کے مال کے ساتھ مدینہ میں آئے۔ حضرت عمرؓ نے سراقہ کو بلایا جو فتح مکہ کے بعد مسلمان ہو چکا تھا اور اپنے سامنے اس کے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن جو بیش قیمت جواہرات سے لدے ہوئے تھے، پہنائے۔ تو اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سراقہ کو جو خوشخبری سنائی تھی وہ بڑی شان سے پوری ہوئی۔

(ملخص از اسد الغابہ۔ ذکر سراقہ بن مالک۔ ملخص از سیرت ابن ھشام)

علامہ ابن سعد نے طبقات ابن سعد میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ نے ہرمز کسریٰ ایران کے زیورات اور کنگن جب سراقہ بن مالک کو دیئے اور انہوں نے وہ کنگن اور کسریٰ کا لباس پہنا تو حضرت عمرؓ نے اس پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ محمد روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے ان کے جسم پر کتان کے دو کپڑے تھے انہوں نے کتان کے ایک کپڑے سے ناک صاف کیا اور فرمایا: ''بخ بخ ابو ھریرۃ'' ''واہ واہ ابو ہریرہ! تیری بھی کیا شان ہے کہ تو کتان کے کپڑے سے ناک صاف کر رہا ہے۔ یہ کتان کے کپڑے ایران کے شہنشاہ کسریٰ کے تھے اور ایران کی فتح پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ کو بھجوائے تھے۔ کسریٰ نے اس کو زینت کے طور پر رومال کی طرح اپنی جیب میں ٹانکا ہوتا تھا اور اس سے ناک صاف کرنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ اور حضرت ابو ہریرہ کی شان دیکھیں وہ ناک اس سے صاف کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے ''بخ بخ ابو ھریرۃ''۔

(بخاری کتاب الاعتصام، باب ماذکر النبی ﷺ و حض علی اتفاق اھل العلم)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں تو ایسا غریب اور بیکس تھا کہ غربت کی وجہ سے فاقے پڑ جایا کرتے تھے اور ان فاقوں کی وجہ سے میں بیہوش ہو جایا کرتا تھا اور لوگ سمجھا کرتے تھے کہ اس کو مرگی کا دورہ پڑا ہے اور میری گردن پر پاؤں بھی رکھ دیتے تھے۔ اس وقت صرف

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو میرے حال کا علم ہوا تھا۔ میں نے ہر آنے والے سے یہ سوال بھی کیا کہ بتاؤ کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے (۔) کہ وہ اپنے نفس پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ ان پر غربت، تنگی ہو۔ اس پر وہ تفسیر بیان کر کے آگے چل پڑتے تھے گویا مجھے پتہ نہیں تھا۔ یعنی حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ اس طرح تفسیر بیان کیا کرتے تھے کہ جیسے مجھے علم نہ ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے یہ بات سن لی آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا ابو ہریرہ بہت بھوکے لگتے ہو۔ ابو ہریرہ نے عرض کی یا رسول اللہ سچ فرماتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اچھا پھر دیکھو اور بھی بہت سے بھوکے ہوں گے ان کا پتہ کرو۔ ابو ہریرہ بڑے حیران ہوئے کہ میرے ایک کے پیٹ بھرنے کے لئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ آیا ہے اب اتنے بھوکوں کے لئے یہ کیسے کافی ہوگا مگر آنحضورؐ کا ارشاد تھا آپ نے کھلے بندوں اعلان کیا اور کوئی بھوکا ہو تو آجائے، بہت سے بھوکے اکٹھے ہو گئے۔ گویا اصحاب کہف کا زمانہ تھا غربت کے مارے برا حال تھا لوگوں کا تو بھوکے جب اکٹھے ہو گئے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ان کو اس طرح بٹھایا کہ اپنے دائیں طرف سے دوسرے بھوکوں کو بٹھایا اور آخر پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔ دودھ کا ایک پیالہ تھا آپ نے پہلے جہاں سے دائیں طرف سے شروع کیا اور کہا دودھ پیو۔ پینے والے نے خوب پیا، آپ نے کہا اور پیو، حضرت ابو ہریرہ نے کہا میں تو مارا گیا۔ اس نے اور پیا تو کچھ بھی نہیں بچے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیو۔ وہ پیتا رہا یہاں تک کہ اس نے کہا اب تو مجھے ڈر ہے کہ میرے ناخنوں سے دودھ پھوٹ پڑے گا۔ اس کے بعد وہ پیالہ گھومتا گھومتا بالآخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا۔ اس وقت پتہ چلا کہ رسول اللہ سب سے زیادہ بھوکے تھے۔ ابو ہریرہؓ کے ساتھ بھی یہی ہوا۔ کہ جب ابو ہریرہ سے کہا کہ پیو اور پیو تو اس نے کہا یا رسول اللہ! اب تو بالکل گنجائش نہیں رہی۔ تب حضورؐ نے وہ پیالہ اپنے ہونٹوں سے لگایا اور وہ پیالہ خالی ہو گیا۔

رؤساء قریش کے قتل ہونے کی جگہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کشفاً دیکھ لی تھیں۔ یہاں تک کہ آپ ان سب کے متعلق یہ بتاتے تھے کہ فلاں فلاں ظالم اور غاصب فلاں جگہ قتل ہو کے گرے گا۔ ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ زمین پر نشان بھی لگا دیئے تھے۔ صحابہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جس جس جگہ نشان بنائے تھے وہیں وہ گر گر کے مارے گئے۔ (صحیح بخاری ۔ سیرت ابن ہشام۔ طبقات ابن سعد)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک پر تشریف لے گئے تو کچھ لوگ پیچھے رہ گئے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا کہ فلاں شخص پیچھے رہ گیا ہے۔ تو آپ نے فرمایا اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو۔ اگر اس میں بھلائی ہوگی تو خدا تم کو اس سے ملا دے گا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تم کو اس سے نجات دے دے گا۔ یہاں تک کہا گیا تھا کہ ابوذر پیچھے رہ گئے ہیں کیونکہ ان کا اونٹ سست تھا۔ آپ نے فرمایا کہ چھوڑو اگر اس میں بھلائی ہوگی تو خدا تم کو اس سے ملا دے گا ورنہ اللہ تعالیٰ تم کو اس سے نجات دے دے گا۔

حضرت ابوذرؓ اپنے اونٹ کو اس کی سست رفتاری کی وجہ سے ملامت کرتے رہے اور جب دیکھا کہ نہیں مانتا تو اپنا سامان اپنی پیٹھ پر لادا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل پڑے۔ ایک مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑاؤ فرمایا اور مڑ کر دیکھا تو ابوذر چلے آرہے تھے۔ آپ نے بڑی خوشی سے فرمایا کہ ابوذر آئے۔ آپ نے فرمایا اللہ ابوذر پر رحم کرے۔ اکیلا چلتا ہے، اکیلا ہی فوت ہوگا اور اکیلا ہی اٹھایا جائے گا۔ پھر زمانے نے پلٹا کھایا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ربذہ نامی جگہ پر جا کر رہنے لگے اور بالآخر وہیں وفات ہوئی۔

آپ کی وفات کا علم حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو ہوا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا تھا کہ ابوذرؓ اکیلا چلتا ہے اور اکیلا ہی فوت ہوگا اور اکیلا ہی اٹھایا جائے گا۔

حضرت عدی بن حاتمؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور اپنے فاقے کی شکایت کی۔ پھر ایک اور شخص آیا اور راہزنی کی شکایت کی۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عدی! کیا تم نے حیرہ نامی شہر دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دیکھا نہیں سنا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر تمہاری زندگی ہوئی تو تم ضرور دیکھو گے کہ ایک مسافر عورت حیرہ سے چلے گی اور خانہ کعبہ کا طواف کرے گی اور خدا کے سوا کسی سے بھی نہیں ڈرے گی۔ (حضرت عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے خیال کیا کہ اگر یہ بات ہونی ہے تو پھر طیی قبیلہ کے بدکار لوگ کہاں جائیں گے جن کا کام ہی ملک میں آگ لگانا ہے)۔ اور اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو تم ضرور دیکھو گے کہ کسریٰ کے خزانے کھولے جائیں گے۔ میں نے عرض کی کہ کسریٰ بن ہرمز؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں کسریٰ بن ہرمز۔ پھر فرمایا: اور اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو تم ضرور دیکھو گے کہ ایک شخص مٹھی بھر سونا یا چاندی دینے کے لئے نکلے گا اور اسے قبول کرنے والا نہ پائے گا۔ .... عدیؓ کہتے ہیں کہ میں نے مسافر عورت کو حیرہ سے اکیلے سفر کر کے خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے اور خدا کے سوا اسے کسی کا خوف نہ تھا۔ اور میں وہ شخص ہوں جس نے کسریٰ بن ہرمز کے خزانے کھولے۔ پھر بالمقابل شخص کو مخاطب کر کے کہا اور اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم ضرور دیکھو گے جو ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایک شخص مٹھی بھر سونا چاندی دینے کے لئے نکلے گا اور اسے قبول کرنے والا نہ پائے گا۔ (بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ) ۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم پر ایک بہت ہی آسانی کا زمانہ بھی آیا جبکہ بے شمار دولت تھی اور یہ امر واقعہ ہے کہ آپ جب کسی کو بھی دینا چاہتے تھے تو وہ قبول نہیں کیا کرتا تھا۔ رات کے اندھیرے میں بعض دفعہ ایک صحابی کے متعلق آتا ہے کہ وہ نکلے کہ چھپ کے میں دوں گا تو جس کو وہ بھیک دی وہ امیر تھا۔ اس نے لینے سے انکار کر دیا، اسی طرح بار بار آپ کوشش کرتے رہے مگر کسی نے وہ بھیک قبول نہ کی۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی تمام پیشگوئیاں بڑی شان سے پوری ہوئیں۔

ایک موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے تو احد پہاڑ پہ لرزا طاری ہوا، زلزلہ سا آیا۔ آنحضورؐ نے اپنا پاؤں اس پہ مارا اور فرمایا تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہیدوں کے سوا کوئی نہیں۔ (مسند احمد بن حنبل مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ) اب اس سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو معلوم تھا کہ حضرت ابو بکر صدیق شہید نہیں ہوں گے اور اس کے علاوہ دو اور خلفاء جو ساتھ تھے جنہوں نے خلفاء بننا تھا وہ شہید ہوں گے۔

ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت علیؓ کی داڑھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ اس داڑھی کو خون سے رنگا جائے گا۔

حضرت مسیح موعود نے آئندہ زمانے میں ظاہر ہونے والے جن واقعات کی خبر دی ہے ان کے چند نمونے:۔

ڈپٹی عبداللہ آتھم ایک معاند عیسائی تھا جو (۔) انتہائی زبان درازی کیا کرتا تھا۔ اس نے حضرت مسیح موعود (۔) سے پندرہ دن مباحثہ کیا۔ حضور کو الہاماً بتایا گیا کہ اس بحث میں دونوں فریقوں میں سے جو فریق عمداً جھوٹ کو اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے وہ انہی دنوں مباحثہ کے لحاظ سے یعنی فی دن ایک مہینہ لے کر پندرہ دن تک ہاویہ میں گرایا جائے گا اور اس کو سخت ذلت پہنچے گی بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے''۔

آتھم اتنا خوفزدہ ہو گیا کہ وہ ایک شہر سے دوسرے شہر میں دوڑے پھرتا تھا اور اس کو بہت خوفناک آدمی نظر آتے تھے جو خنجر لے کر اس پر حملہ آور ہوتے تھے اور ڈر کے مارے وہ توبہ کیا کرتا تھا کانوں کو ہاتھ لگاتا تھا کہ میں نے تو محمدؐ رسول اللہ کو کبھی گالی نہیں دی۔ لیکن آخر وہ وقت گزر گیا اور وہ پھر شیر ہو گیا اس نے پھر اعلان کر دیا کہ میں نے جو کچھ بھی کہا تھا وہ خوف کے اثر سے کہا تھا اب میں ایسا نہیں کرتا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ وہ قسم کھا کر وہ اعلان کرے کہ میں خوفزدہ تھا اس لئے مجھ سے یہ باتیں ہوئیں میں ابھی بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تضحیک کرتا ہوں۔ اگر اس نے اب یہ قسم نہ بھی کھائی تو وہ ہاویہ میں گرایا جائے گا اور کوئی طاقت بھی اس کو اب روک نہیں سکتی

مرنے سے۔ ذلت کی موت وہ مارا جائے گا چنانچہ وہ اسی طرح ذلت کی موت مارا گیا اور فیروز پور میں اس کی لاش دفن ہوئی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"کیا وہ خون کا مقدمہ جو میرے قتل کرنے کے لئے مارٹن کلارک کی طرف سے عدالت کپتان ڈگلس میں پیش ہوا تھا۔ وہ اس مقدمہ سے کچھ خفیف تھا جو محض مذہبی اختلاف کی وجہ سے نہ کسی خون کے اتہام سے یہودیوں کی طرف سے عدالت پیلاطوس میں دائر کیا گیا تھا۔ مگر چونکہ خدا زمین کا بھی بادشاہ ہے جیسا کہ آسمان کا اس لئے اس نے اس مقدمہ کی پہلے سے مجھے خبر دے دی کہ یہ ابتلا آنے والا ہے اور پھر خبر دے دی کہ میں تم کو بری کروں گا اور وہ خبر صدہا انسانوں کو قبل از وقت سنائی گئی اور آخر مجھے بری کیا گیا۔ پس یہ خدا کی بادشاہت تھی جس نے اس مقدمہ سے مجھے بچا لیا جو مسلمانوں ہندوؤں اور عیسائیوں کے اتفاق سے مجھ پر کھڑا کیا گیا تھا"۔

(کشتی نوح صفحہ 34`35)

اس پر جج نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا تھا کہ اگر آپ چاہتے ہیں تو ان لوگوں پر اب مقدمہ کر دیں جنہوں نے آپ پر جھوٹا دعویٰ کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا میرا مقدمہ آسمان پر ہے۔

اب طاعون کی وباء کے متعلق حضرت مسیح موعود کو خواب میں دکھایا گیا تھا کہ پنجاب کے علاقے میں سیاہ رنگ کے بدشکل خوفناک چھوٹے قد کے پودے لگا رہے ہیں۔ حضور کے دریافت کرنے پر فرشتوں نے کہا کہ طاعون کے درخت ہیں جو عنقریب ملک میں پھیلنے والی ہے۔ چنانچہ پنجاب میں طاعون اتنی شدت سے حملہ آور ہوئی کہ ایک ایک ہفتے میں تیس تیس ہزار آدمی اور ایک ایک سال میں کئی لاکھ آدمی مر گئے۔ اور یہ سالہا سال تک وبا جاری رہی۔ حضرت مسیح موعود کو یہ خبر بھی دی گئی کہ (۔) میں تیرے گھر کی مادی اور روحانی چار دیواری میں موجود تمام لوگوں کی حفاظت کروں گا۔ حضور نے اپنی کتاب کشتی نوح میں اپنی جماعت کو طاعون کا ٹیکہ لگانے سے بھی منع فرمایا تا کہ یہ نشان مشتبہ نہ ہو جائے۔ چنانچہ حضور نے بڑی تحدی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اس نشان کو تمام دنیا میں شائع فرمایا۔ اور ایک موقع پر فرمایا کہ اگر میرے گھر میں ایک چوہا بھی طاعون سے مرے گا تو میں اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہوں۔ اور حضرت مسیح موعود کا نشان اس شان سے پورا ہوا ہے کہ تمام پنجاب میں ایک بھی مخالف مولوی اس وقت ایسا نہیں تھا جو یہ کہتا ہو کہ حضرت مسیح موعود کے دشمن تو بچ گئے اور ساتھی مارے گئے یا مرید مارے گئے۔ یہاں تک حالت ہو گئی تھی کہ ان کے مردوں کو دفنانے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا تھا۔ ایک گاؤں کے اکثر لوگ مر گئے طاعون سے اور سوائے احمدیوں کے کوئی نہ بچا۔ چنانچہ احمدیوں کو یہ توفیق ملتی تھی کہ وہ جا کے ان غیر احمدیوں کے مردے بھی دفن کیا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ طاعون کے زمانے میں اس کثرت سے ڈاک آتی تھی بیعت کی کہ ڈاکیا تھک جایا کرتا تھا اور کئی کئی پھیرے لگانے پڑتے تھے۔ میں نے حساب لگایا ہے۔ لاکھوں احمدی جو ہوئے ہیں پنجاب میں وہ طاعون کے زمانے میں ہی ہوئے ہیں۔ اور دشمن اب جو مرضی کہے۔ اس زمانے میں اس کو یہ جرأت نہ ہوتی تھی کہ حضرت مسیح موعود کو کہہ سکے کہ دیکھو طاعون نے تمہارے مریدوں کا بھی وہی حال کیا ہے جو منکرین کا کیا ہے۔

مولوی محمد علی صاحب کے متعلق روایت آتی ہے کہ وہ بیمار ہو گئے اور خطرہ ہوا کہ ان کو طاعون ہو گیا ہے بلکہ طاعون کی گلٹی بھی ظاہر ہو گئی۔ اور ایسی گلٹی ظاہر ہوئی کہ معلوم ہوتا تھا کہ اب جان جانے والی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول جو ایک حاذق حکیم تھے آپ نے ہر دوا کی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا اور بخار تھا کہ آسمان سے باتیں کر رہا تھا۔ مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مسیح موعود کے پاس کہلا کے بھجوایا کہ آپ یہاں تشریف لے آئیں آخری وقت ہے، حضرت مسیح موعود نے کوئی پرواہ نہیں کی کہ اگر طاعون ہے تو کہیں مجھے نہ ہو جائے آپ سیدھا انکے پاس گئے اور جا کر ماتھے پر ہاتھ لگا کے فرمایا کیا بخار؟ کوئی بھی نہیں۔ مجھے تو کوئی بخار دکھائی نہیں دیتا۔ اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اٹھ کر جا کے دیکھا تو ایک دم سب غائب ہو چکا تھا اور گلٹیاں بھی دب گئی تھیں۔

اب حضرت مسیح موعود کا علم غیب خدا تعالیٰ سے پانے کا ایک اور واقعہ:۔

حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے حافظ حامد علی صاحب سے روایت کرتے ہیں کہ:۔ ایک دفعہ مجھے حضرت اقدس نے ایک کام کے لئے ایک غیر ملک میں بھیجا۔ ایک مقررہ جہاز پر روانہ ہوا۔ جب جہاز نصف سفر طے کر چکا تو سمندر میں سخت طوفان اٹھا یہاں تک کہ لوگ چلانے لگے اور کپتان نے اعلان کر دیا کہ اب یہ جہاز غرق ہونے والا ہے اس لئے اپنی آخری دعائیں کر لو۔ کہتے ہیں:۔ میں نے بڑے زور سے دعویٰ کیا میں پنجاب سے آیا ہوں اور میں ایسے شخص کے کام کو جا رہا ہوں جسے خدا نے اس زمانہ کا نبی بنا کر بھیجا ہے۔ اس لئے جب تک میں اس جہاز میں سوار ہوں۔ خدا تعالیٰ اس جہاز کو غرق نہیں کرے گا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس حالت کو بدل دیا۔ اور جہاز طوفانی حالت سے نکل کر خیریت سے کنارے جا لگا اور میں اپنی جگہ پر اتر گیا۔ اب یہ دلچسپ روایت ابھی باقی ہے۔ اب اتار کے ان کو جہاز آگے روانہ ہو گیا لیکن تھوڑی ہی دور گیا تھا پھر غرق ہو گیا۔ جب یہ اطلاع حضرت مسیح موعود کو ملی کہ جس جہاز پر حامد علی سوار تھا وہ غرق ہو گیا ہے۔ حضور نے فرمایا: ہاں سنا تو ہے کہ جس جہاز پر حامد علی سوار تھا وہ فلاں تاریخ کو غرق ہو گیا ہے۔ یہ کہہ کر حضور خاموش ہو گئے لیکن تھوڑی دیر کے بعد فرمایا **مگر حامد علی اپنا کام کر رہا ہے وہ غرق نہیں ہوا۔** بعد کے واقعات نے حضور کے ارشاد کی تائید کی۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضور نے کشفی طور پر سارا واقعہ دیکھ لیا تھا۔ (الحکم جلد 38 نمبر 2 بتاریخ 21 جنوری 1935ء صفحہ 5)

شیخ زین العابدین صاحب برادر حضرت حافظ حامد علی صاحب کی روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ "حافظ حامد علی کی نسبت تو مجھے الہام بھی ہو چکا ہے کہ یہ زندہ آئے گا اور فائدہ حاصل کر کے آئے گا۔ (رجسٹر روایات جلد 11 صفحہ 45)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ نواب علی محمد خان مرحوم رئیس لدھیانہ نے میری طرف خط لکھا کہ میرے بعض امور معاش بند ہو گئے ہیں۔ آپ دعا کریں تا وہ کھل جائیں۔ جب میں نے دعا کی تو مجھے الہام ہوا کہ کھل جائیں گے۔ میں نے بذریعہ خط ان کو اطلاع دے دی۔ پھر صرف دو چار دن کے بعد وہ وجوہ معاش کھل گئے اور ان کو بشدت اعتقاد ہو گیا۔ پھر ایک دفعہ انہوں نے بعض اپنے پوشیدہ مطالب کے متعلق میری طرف ایک خط روانہ کیا۔ وہ خط جب حضرت مسیح موعود کو ملا تو ساتھ ہی ان پوشیدہ مطالب کا بھی خدا تعالیٰ نے آپ پر اظہار فرما دیا۔ اب ان کی طرف سے تو ڈاک میں جا چکا تھا۔ ان کو تو پتہ نہیں تھا کہ حضرت مسیح موعود کو، اللہ تعالیٰ جو سب حالات کو جانتا ہے اس نے خبر کر دی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جواباً لکھا کہ آپ کے یہ یہ پوشیدہ مطالب تھے اور مجھے میرے خدائے خبیر نے بتا دیئے ہیں۔ اس لئے آپ کی راز کی کوئی بات نہیں رہی۔ اس کے بعد ان کا اعتقاد اتنا بڑھا کہ اسی محبت کی حالت میں ان کی وفات ہوئی۔

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 257 تا 258)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"براہین احمدیہ کے زمانہ میں جب براہین احمدیہ چھپ رہی تھی۔ میں صرف اکیلا تھا۔ کون ثابت کر سکتا ہے کہ اس وقت میرے ساتھ کوئی ایک بھی تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ جبکہ خدائے تعالیٰ نے پچاس سے زیادہ پیشگوئیوں میں مجھے خبر دی تھی کہ اگر چہ تو اس وقت اکیلا ہے مگر وہ وقت آتا ہے کہ تیرے ساتھ ایک دنیا ہو گی۔ اور پھر وہ وقت آتا ہے جو تیرا اس قدر عروج ہو گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے کیونکہ تو برکت دیا جائے گا۔ خدا پاک ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ وہ تیرے سلسلہ کو اور تیری جماعت کو زمین پر پھیلائے گا اور انہیں برکت دے گا اور بڑھائے گا اور ان کی عزت زمین پر قائم کرے گا جب تک کہ وہ اس کے عہد پر قائم ہوں گے"۔

(تحفۃ الندوہ۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 97)

حضرت مسیح موعود کو کشفاً وہ بادشاہ دکھائے بھی گئے اور جب میں نے دورہ کیا تھا افریقہ کا تو میں نے بھی افریقہ میں گھوڑوں پہ سوار ان بادشاہوں کو دیکھا مگر کہاں وہ بیچارے افریقہ کے بادشاہ اور کہاں وہ بادشاہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو دکھائے گئے تھے جن کی شان سب دنیا میں پھیلی ہوئی تھی اور ساری دنیا پران کی سلطنت تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 رجون 2003ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر/صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم جاوید اقبال خان صاحب دارالنصر غربی منعم تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی محترم محمد احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 جون 2003ء کو پہلی بیٹی کے پونے چار سال بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ''روحان احمد'' عطا فرمایا تھا۔ نومولود مکرم چوہدری علی محمد صاحب دارالصدر شمالی کا پوتا اور مکرم مبارک احمد شاد صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، باعمر خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا امیر احمد صاحب ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرمہ روزینہ اختر صاحبہ بنت مکرم رفیق اختر صاحب فرینکفرٹ جرمنی میں کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہوگئی ہیں۔ اور ہسپتال کے I.C.U میں مسلسل بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تربیتی پروگرام

نظامت تربیت خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تحت ہونے والے سہ روزہ سالانہ تربیتی پروگرام کی مختصر رپورٹ یہ ہے:۔

☆ حلقہ ناصر آباد شرقی ربوہ کی اختتامی تقریب 31 مئی کو ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تھے۔ حاضری 84 رہی۔

☆ حلقہ دارالصدر جنوبی 30 مئی تا یکم جون اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز تھے۔ حاضری 100 رہی۔

☆ حلقہ دارالصدر غربی قمر 5 تا 7 جون 2003ء اختتامی تقریب کے مہمان مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ حاضری 164 رہی۔

ولادت

مکرم عبدالرشید بٹ صاحب پنشنر دفتر الفضل کے بیٹے مکرم نسیم احمد بٹ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 18 مئی 2003ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام شیراز احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رفیع عبدالشکور صاحب (مرحوم) آف لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک صالح، باعمر اور خادم دین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے MBA-ITM، MBA، BBA-Itm(Hons)، BBA(Hons)، Ph.D کمپیوٹر سائنس، MS کمپیوٹر سائنس، MS سافٹ ویئر انجینئرنگ M.Sc، MCS اپلائیڈ میتھ BS کمپیوٹر سائنس، BS سافٹ ویئر انجینئرنگ BS بائیو انفارمیٹکس BS ٹیلیکمیونیکیشن انجینئرنگ BS کمپیوٹر انجینئرنگ BS اپلائیڈ میتھ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 31 جولائی تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 17 جون۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے مختلف مضامین میں M.Phil کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 2۔ اگست تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 17 جون۔

ایئر یونیورسٹی اسلام آباد نے BCS(Hons)، BESE، MBA، BETE، BEMTS، BBA(Hons) اور BEE، BECSE میں داخلہ فارم کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم 10 جولائی تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 21 جون۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے FA/F.Sc فرسٹ ایئر میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 24 جون تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ/ڈان 18 جون۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق کے سیاسی مستقبل کا روڈ میپ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے امریکی قیادت میں اتحادی فوج پر زور دیا ہے کہ وہ عراق کے سیاسی مستقبل کے بارے میں روڈ میپ جلد ترتیب دیں۔ عالمی برادری عراق کی تعمیر نو کیلئے اقوام متحدہ کی مدد کرے۔ عراق میں عوامی حکومت کا قیام امریکہ کی ذمہ داری ہے۔

اسرائیل کی طرفداری شام نے کہا ہے کہ امریکہ اسرائیل کی طرفداری ترک کردے۔ امریکہ کی جانب سے دمشق پر جہادی تنظیموں کے خلاف کارروائی نہ کرنے کے الزامات بے بنیاد ہیں ان گروپوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ دمشق کے سرکاری ریڈیو کے بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کا یہ بیان انتہائی افسوسناک ہے جس میں شام پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ اپنے ملک میں موجود فلسطینی جہادی تنظیموں کے خلاف جو کارروائیاں کر رہا ہے وہ ناکافی ہیں۔

جدید ترین ترشول میزائل کا تجربہ بھارت نے جدید ترین ترشول میزائل کا ایک اور تجربہ کیا ہے۔ چھوٹی رینج کا یہ میزائل 500 میٹر سے 9 کلومیٹر تک زمین سے فضا میں مار سکتا ہے جبکہ 15 کلومیٹر وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے اسے تینوں مسلح افواج کے زیر استعمال لایا جاسکتا ہے۔

مرضی کی جمہوریت عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل امر موسیٰ نے کہا ہے کہ امریکہ کو کسی بھی ملک پر مرضی کی جمہوریت مسلط کرنے کا حق نہیں۔ عراق پر قبضے کے بعد عرب ممالک خود کو غیر محفوظ تصور کر رہے ہیں۔ امریکہ نے کبھی عرب قیادت کو اعتماد میں نہیں لیا۔ امر موسیٰ عمان میں عالمی اقتصادی فورم کے تین روزہ غیر معمولی سالانہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ قطر کے وزیر خارجہ شیخ حامد نے بھی ان کے خیالات کی تائید کی تاہم اس بارے میں امریکی سینٹ کی خارجہ کمیٹی کے چیئرمین رچرڈ لوگر نے کہا کہ امریکہ عراق کو جمہوری ملک دیکھنا چاہتا ہے جس کی مضبوط معیشت اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہوں۔

مقبوضہ کشمیر میں تشدد کی کارروائیاں مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی پرتشدد کارروائیوں میں دو خواتین سمیت 8 بے گناہ کشمیریوں کو جاں بحق کر دیا گیا جبکہ دو مکان نذر آتش کر دیئے گئے۔ سرکوٹ میں مجاہدین نے بھارتی فوج کے قافلے پر حملہ کر کے ایک افسر سمیت پانچ فوجی ہلاک کر دیئے اور دو گاڑیاں تباہ کر دیں۔ چرار شریف میں فوجیوں نے مقامی لوگوں کو تشدد کا نشانہ بنایا۔

اسرائیل کے عرب ممالک سے رابطے اسرائیل نے عرب ملکوں سے رابطے تیز کر دیئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ میں نے بحرین کے ولی عہد شہزادہ شیخ سلمان بن حماد الخلیفہ سے ملاقات کر لی ہے۔ اور اردن کے شاہ عبداللہ، مصر، قطر اور کئی دوسرے عرب ملکوں کے وزراء خارجہ کے ساتھ ملاقات کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کے ساتھ تنازعات طے کرنے کیلئے عرب دنیا کے ساتھ طویل مذاکرات کرنے ہوں گے۔

افغانستان میں سیلاب شمالی افغانستان میں غیر معمولی بارشوں کے باعث سیلاب سے کم از کم 20۔ افراد ہلاک درجنوں لاپتہ اور متعدد مکانات تباہ ہوگئے۔

چین میں سیلاب سے 10 ہلاک چین میں شدید بارشوں کے بعد آنے والے سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے سے 10۔ افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے ہیں۔

بنگلہ دیش میں بارشیں بنگلہ دیش میں مون سون کی تین روزہ بارشوں سے کئی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ چٹاگانگ میں 175 اور ڈھاکہ میں 86 ملی میٹر بارش ہوئی۔ 72 ماہی گیر لاپتہ ہوگئے ہیں۔

امریکی فوج کا دھاوا امریکی فوج نے عراق میں اتحادیوں پر حملے کے شبہ میں فرنٹ کے خلاف آپریشن شروع کر رکھا ہے۔ درجنوں گھروں پر دھاوا بول کر شہریوں پر تشدد کیا گیا۔

عراق میں ظلم بند کیا جائے عراق کے فدائین گروپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر ان کے خلاف آپریشن بند نہ کیا گیا۔ تو امریکی فوج کے خلاف مزید حملے کئے جائیں گے۔

امریکہ اور مغربی طاقتوں پر تنقید ملائیشیا کے وزیراعظم 77 سالہ ڈاکٹر مہاتیر محمد نے امریکہ اور مغربی ممالک پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور مغربی طاقتیں ترقی پذیر ممالک کو نوآبادیاں بنانا چاہتے ہیں۔

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ

BHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیوادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117۔ ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب			
منگل 24۔جون	زوال آفتاب	12-11	
منگل 24۔جون	غروب آفتاب	7-20	
بدھ 25۔جون	طلوع فجر	3-21	
بدھ 25۔جون	طلوع آفتاب	5-01	

پاکستان بنیاد پرست اسلامی ملک نہیں بن سکتا صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کا اسلامی بنیاد پرست ریاست بننے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ پاکستانیوں کی واضح اکثریت طالبانائزیشن کے خلاف ہے اور ایک جدید روشن خیال اور خوشحال پاکستان کی خواہش مند ہے انہوں نے کہا میں اپنی قوم کے مزاج سے واقف ہوں مجھے پورا یقین ہے کہ پاکستانی قوم کی اکثریت طالبانائزیشن، انتہا پسندی اور اسلام کے بارے میں مبہم تصورات کو درست نہیں سمجھتی، بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا صوبہ سرحد میں جو کچھ ہو رہا ہے عالمی برادری کو اس سے خطرہ محسوس نہیں کرنا چاہئے پاکستانی عوام کی واضح اور بھاری اکثریت کو اس حوالے سے اپنی آواز بلند کرنی چاہئے۔

سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد مجلس عمل نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کیلئے 180 ارکان قومی اسمبلی کی حمایت حاصل ہو گئی ہے۔ تحریک عدم اعتماد کسی صورت واپس نہیں لی جائے گی۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا ہے کہ سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد بری طرح ناکام ہو گی ہم اسمبلی میں ثابت کریں گے کہ ایل ایف او اور دیگر معاملات میں ارکان کی بھاری اکثریت حکومت کے ساتھ ہے۔

اپوزیشن کو پارلیمنٹ یرغمال نہیں بنانے دینگے وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ ہم اپوزیشن کو پارلیمنٹ یرغمال نہیں بنانے دینگے۔ سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد ذاتی مفاد کیلئے جمع کرائی گئی ہے۔ یہ تحریک ناکام ہو گی۔ انہوں نے کہا صدر مشرف نے بڑی مشکل سے جمہوریت کا تحفہ دیا ہے لیکن اپوزیشن کے منفی رویوں کے باعث عوام تک اس کے ثمرات پہنچنے میں دشواری آ رہی ہے۔ اپوزیشن کا غیر جمہوری رویہ ملکی سلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہے۔

وردی تین سال سے پہلے اتار سکتا ہوں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ میں تین سال سے پہلے آرمی چیف کی وردی اتار سکتا ہوں۔ میں اصولی طور پر اس بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ مجھے صدر اور آرمی چیف کے عہدے بیک وقت نہیں رکھنے چاہئیں۔ جلد یا بدیر مجھے آرمی چیف کا عہدہ چھوڑنا ہو گا۔ انہوں نے کہا پاکستان میں ابھی حالات غیر مستحکم ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ میں دونوں عہدے اپنے پاس رکھوں۔ جیسے ہی استحکام آئے گا میں وردی چھوڑ دوں گا اور اس بات کا فیصلہ میں خود دیانتداری اور سچائی سے کروں گا۔

کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کے نتائج کا انتظار بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے جو چین کے سرکاری دورے پر بیجنگ پہنچ گئے ہیں، کہا ہے کہ بھارت کو مبینہ سرحد پار دہشت گردی پر تشویش ہے اسے بند ہونا چاہئے ہمیں آج (24 جون) کو کیمپ ڈیوڈ میں صدر مشرف اور جارج ڈبلیو بش کے درمیان ہونے والی بات چیت کے نتائج کا انتظار ہے۔ انہوں نے کہا ہمیں امید ہے کہ پاکستان کے صدر مشرف دورہ امریکہ کے دوران مقبوضہ کشمیر میں سرحد پار دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے اقدامات پر بات کریں گے۔

فرسٹ ائیر داخلے کی تاریخ 30 جون تک بڑھا دی گئی پنجاب بھر کے تعلیمی بورڈوں کا اہم اجلاس لاہور بورڈ میں سیکرٹری تعلیم کی زیر صدارت ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ لاہور، فیصل آباد اور راولپنڈی بورڈز کی حدود میں واقع کالجز میں فرسٹ ائیر کے داخلوں کی تاریخ کم از کم 30 جون تک ہو گی کالجز کے پرنسپل صاحبان کو عملدرآمد کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔

پاکستان میں اسامہ کے ایک کروڑ ڈالر کے اثاثے منجمد پاکستانی حکومت نے اسامہ بن لادن اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والی کئی تنظیموں کے ایک کروڑ ڈالر سے زیادہ کے اثاثے منجمد کرنے کا اعلان کیا ہے۔

قومی سلامتی کے مسئلہ پر حکومت کسی دباؤ میں نہیں آئے گی وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ قومی سلامتی کے مسئلہ پر حکومت کسی دباؤ میں نہیں آئے گی لیکن انتہا پسندوں کی پالیسی سے ہماری حساس تنصیبات کسی آفت میں آ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا 28 جون کو فیصلہ ہو جائے گا کہ اسمبلی ایل ایف او کے ساتھ ہے۔

اپوزیشن کو قومی ترقی سے کوئی دلچسپی نہیں وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ سپیکر قومی اسمبلی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک میں اپوزیشن کو شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ عدم اعتماد کی تحریک اپوزیشن کی مایوسی اور بوکھلاہٹ کی عکاس ہے اور اس حرکت کے نتیجہ میں اسے ندامت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو قومی ترقی اور عوام کی بہبود سے کوئی دلچسپی نہیں۔

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ـــــ ہمدردانہ مشورہ
اوقات مطب: موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۱ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے — موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے — جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے — بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: ۲۱۱۴۳۴ ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴ ۲۱۳۹۶۶

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر ۱ ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING SHIELDS
STICKERS,VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP:HR.PH:5150862-5123862
EMAIL:Knp_pk@yahoo.com

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

سیل۔ سیل۔ سیل
سیل کا دوسرا کامیاب ہفتہ
اللہ کے فضل وکرم کے ساتھ
مخصوص ورائٹی پر زبردست سیل
یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے۔
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان: 212837 رہائش: 214321

ڈیلر: ریفریجریٹر
ائیر کنڈیشنر ڈیزرٹ کولر
کوکنگ رینج گیزر
فخر الیکٹرونکس
ہیٹر۔ واشنگ مشین
مائیکروویو اوون
اور سٹیبلائزر
فون 7223347-
7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

گول ٹیما اینڈ ویگن سروس
نئی کاریں۔ لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29